

بلند ہوتی رہیں آخر میں تمام عالم اسلام، افغان مجاہدین بوسنیا اور کشمیر کے مسلمانوں بالخصوص دارالعلوم کے بانی و سرپرستوں، اراکین، معاونین و مخلصین اور عامۃ المسلمین کے لیے بڑے خشوع اور کالج کے ساتھ دعائیں مانگی گئیں۔ علمائے مشائخ طلبہ اور صاحبین کے اس اجتماع میں ایک کے لیے یہ اطمینان ہی ایک عظیم تحفہ تھا کہ اسے یقین تھا کہ اس عظیم اجتماع میں اس کی دعا بھی یقیناً قبول ہو گئی ہے۔

○ چھ فردی کو دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے آل پارٹیز کشمیر کانفرنس کی دعوت پر جماعت کے دوسرے رہنماؤں، مولانا قاضی عبداللطیف مدظلہ، مولانا نصیر الدین نقشبندی مدظلہ اور مولانا بشیر احمد شاد کی معیت میں اجلاس میں شرکت کی اور خطاب فرمایا انہوں نے اپنی تقریر میں کہا ”افغانستان کا طرح مسئلہ کشمیر کا حل بھی جہاد ہی سے ہوگا استقامت اور جہاد کی وجہ سے افغانستان کا مسئلہ حل ہوا اور جہاد دشمن نہ صرف نامراد لوٹا بلکہ خود اپنے بھی ٹکڑے کر دیا بیٹھا ہیں جہاد کے نام سے مذمت نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا لاتوں کے بھوت باقوں سے نہیں مائیں گے بھارت کا علاج صرف جہاد ہے انہوں نے اپنی تقریر میں اقوام متحدہ کے دوہرے کردار کی پُر زور مذمت کی انہوں نے حکومت سمیت تمام سیاسی قائدین پر زور دیا کہ وہ اس مسئلہ کو بھی عالم اسلام کے مسئلہ کے طور پر متعارف کرائیں اور پوری اسلامی دنیا کو اپنا ہمنوا بنائیں انہوں نے پاکستان کے کردار کی مذمت کی اور کہا کہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کا کردار موثر نہیں رہا ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کشمیر میں مشترک قیادت سلسلے لائی جائے ورنہ خدا کے پھر انہی نتائج کا سامنا کرنا پڑے جو افغانستان میں سلسلے آرہے ہیں۔

○ اس سال بھی حسب سابق دارالعلوم میں دورہ تفسیر کے پڑھانے کا اہتمام ہے جسے دارالعلوم کے دواست مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب اور مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب پڑھا رہے ہیں طلبہ کی تعداد پونے تین سو ہے جبکہ عامۃ المسلمین، مستفیدین اس پر مستزاد ہیں دارالحدیث کھچا کچھ بھرا ہوتا ہے دن کو قرآن کا ترجمہ و تفسیر اور رات کو شعبہ حفظ و تجوید کے حفاظ و قرار اکوڑہ سمیت علاقہ بھر کی مساجد میں تراویح میں قرآن سناتے ہیں دارالاحفظ کے برکات میں ایک یہ بھی ہے کہ علاقہ بھر میں شاید ہی کوئی مسجد ہو جہاں تراویح میں قرآن سننے کا اہتمام نہ کیا گیا ہو۔

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں